سوال

(205) شوال کے چھ روزوں کا وقت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شوال کے چھ روزے پورے مہینے میں جب بھی چاہے رکھے جاسکتے ہیں یا کہ ان کا کوئی خاص وقت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان گرامی ہے :

(من صام رمضان ثم اتبعه ستا من شوال کان کصیام الدہر) (مسلم، الصیام، استحباب صوم ستة ایام من شوال، ح: 1164)

''جس نے رمضان کے روزے رکھے پھر اس کے بعد چھ روزے شوال کے بھی رکھے، اس کا یہ عمل ایسے ہو جائے گا جیسے اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔''

ان روزوں کے لیے کوئی خاص دن مقرر نہیں ہیں بلکہ پورے مہینے میں جن دنوں چاہے رکھ سکتا ہے، چاہے آغاز میں رکھ لے، چاہے درمیان میں رکھ لے، چاہے آخر میں رکھ لے، پھر چاہے مسلسل رکھ لے، چاہے تو متفرق طور پر رکھ لے، اس میں الحمدللہ ہر طرح کی گنجائش ہے۔ البتہ اگر مہینے کے شروع ہی میں اس سے جلدی جلدی سبکدوش ہونا چاہئے تو یہ زیادہ بہتر ہے، کیونکہ یہ روش نیکیوں میں سبقت کے ضمن میں آجاتی ہے۔ (فتاویٰ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 479

محدث فتویٰ